خطبہ جمعہ

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں ہوتا

مَیں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ کرو یہ خداتعالیٰ کے حکم سے ہے۔ اسلام کی ترقی کے لئے مالوں کو خرچ کرو۔

وقف جدیدکے نئے مالی سال کے آغاز کا اعلان۔ سال گزشتہ میں وقف جدید کے میدان میں مالی قربانی پیش کرنے کے لحاظ سے امریکہ اول ، پاکستان دوم اور جرمنی تیسرے نمبر پر آئے۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- مورخہ ۵/جنوری ۲۰۰۱ء بمطابق ۵/صلح ۱۳۸۰ ھجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله-

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بسم الله الرحمٰن الرحيم -

الحمدلله رب العٰلمين - الرحمٰن الرحيم - مٰلك يوم الدين - إياك نعبد و إياك نستعين -

اهدنا الصراط المستقيم - صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين-

﴿اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ. فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ﴾ ۔(سورۃ الحدید آیت ۸)

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خرچ کرو اس میں سے جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا۔ پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

اسی انفاق فی سبیل اللہ کے سلسلہ میں مَیں نے کچھ حدیثیں اور کچھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات جمع کئے ہیں یہ اس لئے کہ آج وقف جدید کے نئے سال کا اعلان ہونا ہے۔ اس لئے آیات بھی وہی ہیں جن کا انفاق فی سبیل اللہ سے تعلق ہے، اقتباسات بھی وہی ہیں جن کا انفاق فی سبیل اللہ سے تعلق ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی بھی دن لوگوں پر ایسا نہیں چڑھتا کہ جس میں دو فرشتے نہ اترتے ہوں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو مزید دے جبکہ دوسرا کہتا ہے اے اللہ تو روک رکھنے والے کو بربادی دے کیونکہ جو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، روک رکھتے ہیں، ان کے مال برباد کر دے۔

ایک روایت بخاری کتاب الزکوٰۃ سے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تھے۔ ہم میں سے بعض بازار چلے جاتے اور بار برداری اور مُدّ (یعنی ماپنے کا پیمانہ) کے برابر کماتے اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے اور اس کے نتیجہ میں آج یہ حال ہے کہ ان لوگوں میں سے بعضوں کے پاس لاکھوں ہے۔ تو اللہ اپنی راہ میں خرچ کرنے والے کو صرف آخرت میں نہیں، اس دنیا میں بھی جزا عطا فرماتا ہے اور یہ تو ہم نے بارہا مشاہدہ کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے اموال میں اس دنیا میں بہت برکت پڑتی ہے۔

اپنے فارسی منظوم کلام میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ اس کا ترجمہ پیش ہے:

"اگر اسلام کی تائید میں تم اپنی سخاوت کا ہاتھ کھول دو تو فوراً تمہارے اپنے لئے بھی قدرت کا ہاتھ نمودار ہو جاتا ہے۔ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں ہو جایا کرتا۔ اگر ہمت پیدا ہو جائے تو خدا خود ہی مددگار بن جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے انصار کی طرف دیکھو کہ کس طرح انہوں نے کام کیا تاکہ تمہیں پتہ لگے کہ دین کی مدد کرنے سے دولت کا منبع پیدا ہو جاتا ہے"۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

"یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں اور ہر روز خداتعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خداتعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا"۔

(مجموعہ اشتہارات)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"مَیں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خداتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خداتعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اسلام اس وقت تنزل کی حالت میں ہے۔ پس اس ترقی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے اسلئے اس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ سمیع و بصیر ہے۔ یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خداتعالیٰ کے لئے دے گا مَیں اس کو چند گنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو"۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳)

اب ان اقتباسات کے بعد وقف جدید کے چند کوائف مختصر پیش کر کے تو پھر نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔

۲۷/دسمبر ۱۹۵۷ء کو حضرت مصلح موعودؓ نے وقف جدید کی تحریک جاری فرمائی۔

احمدی بچوں کے دلوں میں اس تحریک کی محبت بچپن سے ہی پیدا کرنے کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۶۶ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجراء فرمایا۔ پہلے یہ تحریک پاکستان اور ہندوستان تک ہی محدود تھی۔ مَیں ضمناً بتا دیتا ہوں کہ وقف جدید کا سب سے پہلا نام ممبر کے طور پر میرا تھا یعنی حضرت مصلح موعودؓ نے میرا نام نمبر ایک پر رکھا تھا۔ پھر شاید حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر دو نمبر پر لیکن جہاں تک وقف جدید کی مجلس کی صدارت کا تعلق ہے ہمیشہ تاحیات حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ہی رہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ۱۹۶۶ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجراء فرمایا۔

پہلے یہ تحریک پاکستان اور ہندوستان تک ہی محدود تھی پھر مَیں نے یعنی اس خاکسار نے ۲۵/دسمبر ۱۹۸۵ء کو یہ تحریک پوری دنیا تک وسیع کر دی اور اب دنیا کے ایک سو سات ممالک میں یہ تحریک جاری ہو چکی ہے۔ ۳۱/دسمبر ۲۰۰۰ء کو وقف جدید کا تینتالیسواں (۴۳واں) سال اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اختتام پذیر ہوا اور یکم جنوری ۲۰۰۱ء سے ہم وقف جدید کے چوالیسویں (۴۴ویں) سال میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو سال اختتام پذیر ہوا ہے یہ صدی کا آخری سال تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس سال جماعت احمدیہ کو وقف جدید کے میدان میں نمایاں قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق کل

وصولی بارہ لاکھ ۵۱ ہزار ۷۸۲ پاؤنڈ ہے یعنی روپوؤں کو جب پاؤنڈوں میں تبدیل کر لیا جائے مارکس وغیرہ کو بھی تو پھر یہ بنتی ہے۔ ۱۲۵۱۷۸۲ پاؤنڈ ہے جو کہ گزشتہ سال کی وصولی کے مقابل پر ایک لاکھ ستتر ہزار (۱۷۷،۰۰۰) پاؤنڈ زیادہ ہے۔ الحمد للہ۔

امریکہ کی جماعت کو بھی حسب سابق وقف جدید میں دنیا بھر میں اول آنے کی توفیق عطا فرمائی گئی ہے۔ ساری دنیا کی جماعتوں میں امریکہ کی جماعت وقف جدید کے چندہ میں اوّل ہے۔ اس کے بعد نمبر دو پاکستان باوجود اس کے کہ آج کل بڑے سخت مالی حالات سے گزر رہا ہے پھر بھی اس سال ٹارگٹ سے بڑھ کر ادائیگی کی توفیق پائی اور اپنی دوسری پوزیشن کو قائم رکھا۔ جرمنی حسب سابق تیسرے نمبر پر ہے اور انگلستان حسب سابق چوتھے نمبر پر اور کینیڈا پانچویں نمبر پر۔

جہاں تک وقف جدید کے چندہ کا تعلق ہے اس سے بہت زیادہ اہم یہ امر ہے کہ مجاہدین کی تعداد زیادہ بڑھے کیونکہ جن لوگوں کو خصوصاً نومبایعین کو شروع سے ہی طوعی چندوں کی توفیق عطا ہوتی ہے وہ پھر آگے بہت بڑھ بڑھ کر، دل کھول کر چندہ دینے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ مجاہدین کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو لاکھ اٹھانوے ہزار سے تجاوز کر چکی ہے اور گزشتہ سال کے مقابل پر اس میں اکتیس ہزار افراد کا اضافہ ہوا ہے۔ تعداد میں اضافہ ہندوستان میں زیادہ ہوا ہے۔ امسال انہوں نے چودہ ہزار سات سو انتیس (۱۴،۷۲۹) نئے مجاہدین بنائے ہیں اور ۱۴،۷۲۹ میں سے اکثر جو نئے مجاہدین ہیں وہ نئے احمدی ہوتے ہیں اللہ کے فضل کے ساتھ۔

چندہ بالغان میں پاکستان کی جماعتوں میں اوّل کراچی، دوئم ربوہ اور سوئم لاہور ہیں اور چندہ دفتر اطفال میں یہ بالکل الٹ جاتا ہے معاملہ۔ بالغان میں اوّل کراچی، دوئم ربوہ اور سوم لاہور ہیں۔ دفتر اطفال میں اوّل ربوہ، دوئم لاہور اور سوئم کراچی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان مختصر کوائف کے بعد میں وقف جدید کے سال نو کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔

(خطبہ ثانیہ سے قبل حضور انور نے گرم پانی کا گھونٹ لیتے ہوئے فرمایا: مجھے جو دوائی علاج کے لئے مل رہی ہے، اس کے ساتھ منہ کی خشکی بھی شامل ہوتی ہے۔ یہ ویسے میرے منہ کی خشکی نہیں ہے، یہ دوا کا اثر ہے)۔